Tahrik-e-Jadid

Hazrat Musleh Maud (ra)

Message to MKA regarding the blessed scheme of Tahrik e Jadid

Tahrik-e-Jadid

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ نومبر ۱۹۴۹ کو تحریک جدید سے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"پس میں نوجوانوں اور خصوصاً ان نوجوانوں کو، جو مجلس خدام الاحمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں، ہوشیار کرتا ہوں کہ وہ اپنے مقام اور فرض کو پہچانیں اور اپنے اندر ایسا تغیّر پیدا کریں کہ ان کو پہلے لوگوں سے کم ایماندار قرار نہ دیا جائے۔ ان کی آگ پہلوں سے زیادہ جوش والی ہونی چاہیے، ان کے شعلے پہلوں سے زیادہ اونچے ہونے چاہئیں، ان کی رفتار پہلوں سے زیادہ تیز ہونی چاہیے"

Tahrik-e-Jadid

In his Friday sermon of November 25, 1949, regarding Tahrik-e-Jadid, Hazrat Musleh Maud (ra) urged the youth, particularly those who had joined Majlis Khuddam-ul-Ahmadiyya, to remain conscious of their status. He instructed them to understand their responsibilities and to bring about an inner transformation, so that they would not be seen as less faithful than those before them. Instead, their zeal should be greater, their passion more intense, and their pace faster than that of their predecessors.

Tahrik-e-Jadid

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۵ نومبر ۱۹۴۹ کو تحریک جدید سے متعلق خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"انہیں چاہیے کہ وہ سارے شہر اور علاقے میں پھریں، خود وعدے لکھوائیں اور جو لوگ اس میں شامل نہیں ہیں یا جو لوگ مصنوعی طور پر اس میں شامل تھے، یعنی ان کے بر سرِ روزگار نہ ہونے کی وجہ سے ان کے والدین نے رسمی طور پر ان کی طرف سے حصہ لیا ہوا تھا، یا جن لوگوں نے پورے طور پر اس میں حصہ نہیں لیا تھا، ان سے وعدے لکھوائیں اور زیادہ سے زیادہ لکھوائیں اور پھر ان کی وصولی کی طرف بھی توجہ کریں"۔

Tahrik-e-Jadid

In his Friday sermon of November 25, 1949, regarding Tahrik-e-Jadid, Hazrat Musleh Maud (ra) continues to state, while addressing the Khuddam-ul-Ahmadiyya:

"They should go around the entire area and city, present their own pledge, and also collect pledges from those who have not yet contributed or whose pledges were only nominal—for example, those whose parents pledged a minimum amount on their behalf when they were not earning, but who are now earning, or those who have not participated wholeheartedly. They should also ensure that these pledges are actually fulfilled and paid".

Tahrik-e-Jadid

حضرت مصلح موعودؓ کی خواہش تھی کہ تمام خدام تحریکِ جدید میں بھرپور حصہ لیں،
اور آپؓ نے ۱۳ جنوری ۱۹۵۰ کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

"خدام الاحمدیہ کو میں دوبارہ اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ان کا فرض ہے کہ اس سال وہ کوشش کریں کہ کوئی نوجوان ایسا نہ رہے، جس نے تحریک جدید دفتر دوم میں حصہ نہ لیا ہو۔ ہر جگہ کے خدام الاحمدیہ ہر فرد کے پاس جائیں اور تسلی کر لیں کہ ایک نوجوان بھی ایسا نہیں رہا، جس کا تحریک جدید دفتر اول میں حصہ نہیں تھا اور تحریک جدید دوم میں بھی اس نے حصہ نہیں لیا"۔

Tahrik-e-Jadid

In his Friday sermon of January 13, 1950, Hazrat Musleh maud ra said:

"I once again draw the attention of Khuddam-ul-Ahmadiyya to the fact that it is their duty that this year they should strive to ensure that no youth remains who has not taken part in Tahrik-e-Jadid, Daftar (phase)II. The Khuddam-ul-Ahmadiyya of every area should go to each individual and satisfy themselves that there is not a single khadim left who had not participated in Daftar I of Tahrik-e-Jadid and who has also not participated in Daftar II."

Tahrik-e-Jadid

خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ نومبر ۱۹۵۴ کو تحریک جدید سے متعلق خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے
حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔

"نوجوانوں پر پسمردگی نہیں ہوتی اور نہ ان پر خاندان کا بوجھ ہوتا ہے۔ انہیں دلیری سے وعدے
کرنے چاہئیں اور پھر انہیں پورا بھی دلیری سے کرنا چاہیے۔"

Tahrik-e-Jadid

In the Friday Sermon delivered on 25 November 1954 regarding Tehrik-e-Jadid, Hazrat Musleh-e-Maud (may Allah be pleased with him), while addressing the Khuddam-ul-Ahmadiyya, said:

"Young people are not prone to discouragement or lack of courage, nor do they carry the burdens of family responsibilities. They should make pledges with courage and then fulfill them with courage as well."

خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۴ کو تحریک جدید سے متعلق خدام الاحمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

"پس جماعت کے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے، اپنے باپ داداوں سے زیادہ قربانی کریں- یہ نہیں ہونا چاہیے کہ ان کے وعدے اپنے باپ داداوں سے کم ہوں اور وصولی ان سے بھی کم ہو"۔

Tahrik-e-Jadid

In the Friday Sermon delivered on 17th December 1954 regarding Tehrik-e-Jadid, Hazrat Musleh-e-Maud (may Allah be pleased with him), while addressing the Khuddam-ul-Ahmadiyya, said:

"Therefore, the youth of the Jama'at should understand their responsibility and make greater sacrifices than their forefathers. It should not be the case that their pledges are less than those of their forefathers, and their actual contributions are even less."